شہادتِ سرکارِ دو عالم

تھے دو جہاں میں احمدؐ والا خدا کا نور　　پیدا ہوئے تو چہرہ سے چمکا خدا کا نور
اس شان سے تھا جلوہ دکھایا خدا کا نور　　افلاک اور زمین پہ چھایا خدا کا نور
مظہر خدا کے نور کے شاہِ ہدا ہوئے
روشن نبیؐ کے نور سے ارض و سما ہوئے

پیدا ہوئے تو سجدہ میں سر کو جھکا دیا　　کلمہ پڑھا الہ کا قرآں سنا دیا
آکر ملائکہ نے سر اپنا جھکا دیا　　تعظیم کی سلام بھی شہ کو ادا کیا
یوں تین روز تک ملک آئے سلام کو
آتے رہے زیارتِ شاہِ انام کو

طفلی میں بھی رسولؐ تھے بچپن میں بھی رسولؐ　　ذہن اور دل میں پہلے تھا قرآن کا نزول
علمِ الہ پاک ہوا شاہ کو حصول　　قرآن و معجزات لئے آئے تھے رسولؐ
جھولے میں رہ کے پڑھتے تھے اللہ کا کلام
اور لوحِ عرش پڑھتے تھے شاہنشہ انام

مُہرِ نبوت آپکے تھی پشتِ پاک پر　　راہب اک آیا اور کی اس مُہر پر نظر
بولا یہ آخری ہیں خدا کے پیام بر　　لائینگے اک کتاب جو ہوے گی تا بہ حشر
یہ آخری رسولؐ ہے اور باکمال ہے
اور اِن کا دین ایسا ہے جو لازوال ہے

www.emarsiya.com

کرتے اشارہ شاہ تو ہٹ جاتے تھے شجر　　کرتے اشارہ شاخوں پہ کھل جاتے تھے ثمر
کرتے اشارہ شمس نکل آتا حکم پر　　کرتے اشارہ چرخ پہ شق ہوتا تھا قمر

یوں از زمیں تا اوجِ فلک اختیار تھا
دو جگ کے بادشاہ تھے یہ آشکار تھا

چلتے تھے جب تو راہ سے پتھر بھی ہٹتے تھے　　جھک کر شجر رسولؐ کی تعظیم کرتے تھے
سنگریزے لیتے ہاتھ میں کلمہ وہ پڑھتے تھے　　کوہ و بیابان مدح میں مصروف رہتے تھے

بچپن تھا شہ کا شان رسالت دکھاتی تھی
ارض و سما سے مدح کی آواز آتی تھی

عیسیٰ کی طرح مردے جلاتے شہ انام　　اور مثلِ خضر پانی پہ چلتے تھے تیز گام
موسیٰ کی طرح آپ تھے جگ میں فلک مقام　　عرش خدا پہ ہوتے تھے خالق سے ہمکلام

معراج آپ کو ہوئی عرشِ الٰہ پر
دیکھا خدا کا نور بھی عرشِ الٰہ پر

جنت سے جبریل بھی خدمت کو آتے تھے　　اللہ کا پیام نبیؐ کو سناتے تھے
مسجد میں پھر رسولؐ تو ممبر پہ جاتے تھے　　ایماں کا نور سب کے دلوں میں جگاتے تھے

پہنچاتے تھے پیامِ الٰہی جہان کو
پاکیزہ نفس کرتے تھے وہ انس و جان کو

www.urduweb.org

افسوس شہ کی جان کا دشمن ہوا جہاں — مکہ سے پھر مدینہ گئے سرورِ زماں
بستر پہ سوئے حیدرِ صفدر فلک نشاں — تھا نفسِ مطمئنہ کا تیغوں میں امتحاں
نفسِ اپنا رب کو بیچا تھا رب کی رضا ملی
اور نفسَ ھبُ ِتغاءَ کی آیت خدا سے لی

دشمن خدا کے لڑنے کو میداں میں آتے تھے — مولائے کائنات نبیؐ کو بچاتے تھے
میدان میں وہ تیغ کی بجلی گراتے تھے — نفسِ رسولؐ تیغ کے جوہر دکھاتے تھے
حیدرؑ سپر تھے احمدؐ مختار کے لئے
تعریف رب کی تھی حیدرؑ کرار کے لئے

اک دشمنِ خدا نے ستایا رسولؐ کو — زہرِ ستم چھپا کے کھلایا رسولؐ کو
بستر پہ زہر دے کے سلایا رسولؐ کو — پھر موت سے بھی آہ ملایا رسولؐ کو
محبوبِ رب علیل ہیں آفت کا وقت ہے
اور اہلبیتؑ پر یہ مصیبت کا وقت ہے

غش پر غش آرہے ہیں پیمبرؐ ہوئے نڈھال — آنکھوں کو کھول کر یہ علیؑ سے کیا مقال
سر زخمی ہوگا ہوے گا چہرہ لہو سے لال — غم سہکے صبر کرنا میرے بھائی خوش خصال
تو ہے میرا وصی تو شریعت سنبھالے ہے
اسلام کی نجات بھی تیرے حوالے ہے

www.emarsiya.com

تم کو عدو بہت ہیں رلائینگے فاطمہؑ دروازہ آگ سے بھی جلائینگے فاطمہؑ
دروازہ تجھ پہ آہ گرائینگے فاطمہؑ دُرّہ بھی آہ تجھکو لگائینگے فاطمہؑ

بے جان ہوگا بطن میں مظلوم ظلم سے
ہوگا شہید محسنِ معصوم ظلم سے

مسموم ہوگا تو حسن اے میرے ماہ رو ٹکڑے کلیجہ ہویگا تو اُگلے گا لہو
اٹھیگا جب جنازہ تیرا میرے نیک خو لاشہ پہ تیرے تیر بھی برسائینگے عدو

پہلو میں میرے دفن نہ اے لال ہوؤ گے
مجروح ہو کے پہلو میں مادر کے سوؤ گے

خنجر سے کاٹا جائے گا پیاسہ گلا حسین پامال ظلم ہوے گا لاشہ تیرا حسین
بیگور ہوگا ہائے شہید جفا حسین نوک سناں پہ ہوے گا یہ سر تیرا حسینؑ

مر کر بھی میں امام ہوں سبکو بتاؤ گے
قرآن پڑھ کے نوکِ سناں پر سناؤ گے

یہ غم کا حال کہہ کے جو صدمہ ہوا کمال پھر غش پہ غش جو آئے طبیعت ہوئی نڈھال
لیکر سہارا آ گئے مسجد وہ خوشخصال ممبر پہ بیٹھکر کیا اُمت سے یہ مقال

کلمے وصیتوں کے میں تمکو سناتا ہوں
دو بھاری چیزیں ہیں جنھیں میں چھوڑے جاتا ہوں

www.ziaraat.com

قرآن ایک اک میری عترت ہے طاہرہ   دونوں کو تھامو ہے یہی جنت کا راستہ
انمیں سے ایک کو جو کوئی چھوڑیگا ذرا   ہرگز نہ پائے گا کبھی وہ جادۂ رضا

قرآن پاک کی تو تلاوت ضرور ہے
عترت سے میری سبکو مودت ضرور ہے

پھر آئے گھر میں غش ہوئے سلطان خاص وعام   عزرائیل آیا اذن لیا اور کیا سلام
مرنے پہ مستعد ہوئے ہے ہے شہ انام   بالیں پہ موت آئی ہوئی زندگی تمام

ایک آہ کر کے خلق کے سرکار مرگئے
کانپی زمین احمدؐ مختار مرگئے

آدم نے دی یہ رو کے صدا وا محمداً   موسیٰ نے خاک اُڑا کے کہا وا محمداً
عیسیٰ یہ دے رہے تھے ندا وا محمداً   ہر اک نبی کی تھی یہ بکا وا محمداً

سورج کو گہن آیا اندھیرا سا چھا گیا
کانپی زمین اور فلک تھرتھرا گیا

زہراؑ پکاریں ہائے میرے بابا جان ہائے   ہے ہے جہاں سے اُٹھے میرے بابا جان ہائے
آلام و رنج سہہ کے میرے بابا جان ہائے   فردوس کو سدھارگئے میرے باباجان ہائے

کیسے سہوں یتیمی کا صدمہ جواب دو
بابا جواب دو میرے بابا جواب دو

www.emarsiya.com

39

حسنین کہہ رہے تھے کہ نانا ہمیں بلاؤ   پھیلا کے ہاتھ پھر ہمیں سینہ سے تم لگاؤ
سینہ میں دل تڑپتے ہیں اے نانا رحم   پھر لوٹ کر کب آؤ گے نانا ہمیں بتاؤ

نانا خموشی آپکی دل کو دُکھاتی ہے
کیسی یہ آج رونے کی آواز آتی ہے

بولے علیؑ کہ چھوڑ گئے سرورِ زمن   ویران آج ہوگیا ہے زیست کا چمن
لاشہ کو پھر جو روکے دیا غسل اور کفن   گھیرے ہوئے جنازہ فرشتے تھے پر محن

سب انبیاء نماز جنازہ کی پڑھتے تھے
سب اوصیاء نماز جنازہ کی پڑھتے تھے

غسل وکفن جو پایا جنازہ رسولؐ کا   حیدرؑ کا دل دکھایا جنازہ رسولؐ کا
زہراؑ کو بھی رُلایا جنازہ رسولؐ کا   حیدر نے پھر اٹھایا جنازہ رسولؐ کا

مولا نے انبیاء نے اُٹھایا جنازہ کو
حجرہ میں پھر لحد میں لٹایا جنازہ کو

مدحت سے پرسہ لیجئے سرکار مرتضٰی   آقا حسن و شاہِ شہیدانِ کربلا
کلثوم اور زینب و مضطر و فاطمہؑ   پرسہ قبول کیجے حبیب الہٰ کا

اُمت سے پرسہ لیجئے یا شاہِ خاص وعام
پرسہ قبول کیجئے یا بارھویں امام